روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 26 جنوری 2007ء 6 محرم 1428 ہجری 26 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 21

اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر و استقامت زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر و مطہر اور سرداران بہشت میں سے ہے

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی عظمتوں کا بیان حضرت مسیح موعود کے قلم سے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 545)

سیرت حسینؓ کا خلاصہ

حضرت حسین رضی اللہ عنہ عالم و فاضل، بہت روزہ رکھنے والے بہت نمازیں پڑھنے والے، حج کرنے والے، صدقہ دینے والے اور تمام اعمال حسنہ کثرت سے بجالانے والے تھے۔ انہوں نے 25 حج پیدل جا کر کیئے۔

(اسدالغابہ جلد2ص 20ابن اثیر جزری)

مرد اور عورت برابر ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”خدا تعالیٰ کے نزدیک مرد اور عورت دونوں برابر ہیں۔ اس نے دونوں کو پیدا کیا ہے۔ اگر کوئی مرد اس کے حکم کو توڑتا اور عورت فرمانبرداری کرتی ہے تو وہ عورت اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس مرد سے بدرجہا اچھی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی عورت خدا تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کرتی ہے اور مرد فرمانبرداری کرتا ہے تو وہ مرد خدا تعالیٰ کے نزدیک اس عورت سے بدرجہا اچھا ہے“۔ (الازھار لذوات الخمار حصہ اول ص3)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ماہر ڈاکٹروں کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن 3 فروری 2007ء کو
☆ مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر امراض نفسیات
☆ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن
☆ مکرم محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر
☆ مکرمہ ڈاکٹر شیما ارم صاحبہ گائناکالوجسٹ

مورخہ 4 فروری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب اور خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں خواتین کی سہولت کیلئے گائناکالوجسٹ کی پرچی لینے کا انتظام بیگم زبیدہ بانی ونگ کے استقبالیہ میں موجود ہے۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان دیکھنے کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔ (www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اوقات مسرور اکیڈمی آف مارشل آرٹ

ناصر سپورٹس کمپلیکس ربوہ میں مسرور اکیڈمی آف مارشل آرٹ کا شیڈول درج ذیل ہے۔ احباب اوقات کے مطابق استفادہ فرمائیں۔

3:00 تا 4:00 سہ پہر (برائے اطفال)
4:00 تا 5:00 سہ پہر (برائے خدام)
8:00 تا 9:00 رات (برائے خدام)

(معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 419)

خدا تعالیٰ کا تخت گاہ

آسمانی وجود کا دل

حضرت مسیح موعود کے معرکہ آراء لیکچر ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا ایک بصیرت افروز اقتباس:۔

''جب انسان کی محبت خدا کے ساتھ اس درجہ تک پہنچ جائے کہ اس کا مرنا اور جینا اپنے لئے نہیں بلکہ خدا ہی کے لئے ہو جائے۔ تب خدا جو ہمیشہ سے پیار کرنے والوں کے ساتھ پیار کرتا آیا ہے۔ اپنی محبت کو اس پر اتارتا ہے اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے انسان کے اندر ایک نور پیدا ہوتا ہے جس کو دنیا نہیں پہچانتی اور نہ سمجھ سکتی ہے اور ہزاروں صدیقوں اور برگزیدوں کا اسی لئے خون ہوا کہ دنیا نے ان کو نہیں پہچانا۔ وہ اسی لئے مکار اور خودغرض کہلائے کہ دنیا ان کے نورانی چہرہ کو دیکھ نہ سکی۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔......

یعنی وہ جو منکر ہیں تیری طرف دیکھتے تو ہیں مگر تو انہیں نظر نہیں آتا۔

غرض جب وہ نور پیدا ہوتا ہے تو اس نور کی پیدائش کے دن سے ایک زمینی شخص آسمانی ہو جاتا ہے۔ وہ جو ہر ایک وجود کا مالک ہے اس کے اندر بولتا ہے اور اپنی الوہیت کی چمکیں دکھلاتا ہے اور اس کے دل کو جو پاک محبت سے بھرا ہوا ہے اپنا تخت گاہ بناتا ہے اور جب ہی سے کہ یہ شخص ایک نورانی تبدیلی پا کر ایک نیا آدمی ہو جاتا ہے۔ وہ اس کے لئے ایک نیا خدا ہو جاتا ہے اور نئی عادتیں اور سنتیں ظہور میں لاتا ہے۔ یہ نہیں کہ وہ نیا خدا ہے یا عادتیں نئی ہیں۔ مگر خدا کی عام عادتوں سے وہ الگ عادتیں ہوتی ہیں جو دنیا کا فلسفہ ان سے آشنا نہیں''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 384)

ان سے خدا کے کام سبھی معجزانہ ہیں
یہ اس لئے کہ عاشق یار یگانہ ہیں
کہتا ہے یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

کی ایک آسمانی تحریک

امام عالی مقام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احمدیت کی دوسری صدی کے آغاز سے قبل 17 مارچ 1989ء دنیا بھر کے احمدی نونہالوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''اس امر کی طرف بھی متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ سمندر کی تہہ میں بغیر مقصد کے اپنی لاشیں بچھانے والے گھونگوں کی پہلی نسل اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ اس کی آئندہ نسلیں ضرور فتح یاب ہوں گی اور وہ نسل سب سے بڑی فتح پانے والی ہے جو سب سے پہلے ترقی کے سلیقے سکھاتی ہے۔ پس اپنے ان بزرگوں کے احسانات کو نہ بھولیں جو خدا کی راہ میں اپنی جانیں بچھاتے رہے۔ جن پر احمدیت کی بلند و بالا عمارتیں تعمیر ہوئیں اور یہ عظیم الشان جزیرے ابھرے۔ وہ لوگ ہماری دعاؤں کے خاص حقدار ہیں۔ اگر آپ اپنے پرانے بزرگوں کو ان عظمتوں کے وقت یاد رکھیں گے جو آپ کو خدا کے فضل عطا کرتے ہیں تو آپ کو حقیقی انکساری کا عرفان نصیب ہوگا۔ تب آپ جان لیں گے کہ آپ اپنی ذات میں کوئی بھی حقیقت نہیں رکھتے۔

میں نے افریقہ کے دورے میں ایک یہ ہدایت دی تھی کہ اپنے بزرگوں کی نیکیوں اور احسانات کو یاد رکھ کے ان کے لئے دعائیں کرنا یہ ایک ایسا اچھا خلق ہے کہ اس خلق کو ہمیں اجتماعی طور پر نہیں بلکہ ہر گھر میں رائج کرنا چاہئے ان کے حالات کو زندہ رکھنا تمہارا فرض ہے ورنہ تم زندہ نہیں رہ سکو گے۔ اس سلسلہ میں میں نے ایک ملک غالباً کینیا میں ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ چنانچہ اس کمیٹی نے بڑا اچھا کام کیا اور ایک عرصہ تک ان کا میرے ساتھ رابطہ رہا اور بعض ایسے بزرگوں کے حالات اکٹھے کئے گئے جو نظروں سے اوجھل ہو چکے تھے۔ اس لئے ہر خاندان کو اپنے بزرگوں کی تاریخ اکٹھا کرنے کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ ان کی بڑائی کے لئے شائع کرنے کی خاطر نہیں بلکہ اپنے آپ کو بڑائی عطا کرنے کے لئے، ان کی مثالوں کو زندہ کرنے کے لئے ان کے واقعات کو محفوظ کریں اور پھر اپنی نسلوں کو بتایا کریں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو تمہارے آباء و اجداد تھے اور کس طرح وہ لوگ دین کی خدمت کیا کرتے تھے۔

بعض ایسے بھی ہوں گے جن کو یہ استطاعت ہوگی کہ وہ ان واقعات کو کتابی صورت میں چھپوا دیں ...... میں امید رکھتا ہوں کہ اگر اس نسل میں ایسے ذکر زندہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے ذکر کو بھی بلند کرے گا اور آپ یاد رکھیں گے کہ اگلی نسلیں اسی طرح پیار اور محبت سے اپنے سر آپ کے احسان کے سامنے جھکاتے ہوئے آپ کا مقدس ذکر کیا کریں گی اور آپ کی نیکیوں کو ہمیشہ زندہ رکھیں گی''۔

(روزنامہ الفضل 27 مارچ 1989ء)

الحمدللہ اس آسمانی تحریک پر عشاق خلافت دیوانہ وار لبیک کہہ رہے ہیں بایں ہمہ یہ قلمی مجاہدہ ہزاروں لاکھوں مخلصین کو دعوت فکر و عمل دے رہا ہے اور بقول مصلح موعود

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دور
اے مرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

۞ مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میری کزن محترمہ روزی بٹ صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد بٹ صاحب اگوکی ضلع سیالکوٹ کی شادی مورخہ 10 دسمبر 2006ء کو ہمراہ مکرم منصور کاشف صاحب بٹ ابن مکرم محمد سلیم صاحب بٹ آف فرینکفرٹ جرمنی سے ہوئی۔ تقریب ماڈل ٹاؤن پارک، اگوکی میں منعقد ہوئی۔ مکرم عبدالستار صاحب نے مورخہ 17 مارچ 2006ء کو مبلغ 6,000 یورو حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا تھا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ احمدیت اور دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

خدمت میں ایک اور قدم

۞ ہمارے ادارہ میں ریفریجریشن، ائیرکنڈیشننگ، جنرل الیکٹریشن، ووڈورک اور پلمبنگ سے متعلقہ فٹنگ و ریپئیر کیلئے ہوم سروس کی سہولت میسر ہے۔ احباب استفادہ کیلئے درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ

فون :6214578 موبائل :0333-6706920

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

گمشدہ بریف کیس

۞ مکرم مرزا شبیر احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 20 جنوری 2007ء کو رات تقریباً سات بجے دارالعلوم وسطی سے گولبازار جاتے ہوئے ایک سیاہ رنگ کا بریف کیس گر گیا ہے جس میں تقریباً بیس ہزار روپے، گاڑی کی چابی، ڈرائیونگ لائسنس اور مزید ضروری کاغذات موجود تھے۔ برائے مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

مکان نمبر 11/44 دارالعلوم وسطی ربوہ

فون نمبر 047-6213132 موبائل 0300-7701047

معلومات درکار ہیں

۞ مکرمہ مبارکہ انجم سلہری صاحبہ تحریر کرتی ہیں میں اپنے والد مکرم حکیم سراج الدین احمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور کی سوانح سے متعلق لکھ رہی ہوں یہ کوشش تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ میری یہ خواہش ہے جو احباب والد صاحب کو جانتے ہیں ان کے تاثرات بھی شامل تحریر کئے جائیں جو حضرات ان کے بارے میں کچھ لکھنا چاہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے وہ درج ذیل پتہ پر اپنے تاثرات لکھ کر بھیجیں بہت ممنون ہوں گی۔

M.A. Suleri 5 Blackmore House
2 A Tonsley Place London
S.W 18 1BQ

ربوہ میں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا سکتے ہیں۔

مکرم سید ناصر احمد شاہ صاحب نایاب کلاتھ ہاؤس ربوہ

اعلان داخلہ

۞ آغا خان یونیورسٹی فیکلٹی آف ہیلتھ سائنسز کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) تین سالہ جنرل نرسنگ (ii) چار سالہ بی ایس سی نرسنگ ڈگری پروگرام (iii) 2 سالہ بی ایس سی نرسنگ ڈگری (نرسنگ ڈپلومہ RN پاس کرنے کے بعد) (iv) ایم بی بی ایس (پانچ سالہ ڈگری) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم مارچ 2007ء ہے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ (www.aku.edu:) ملاحظہ کریں۔

۞ بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد، کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس الیکٹرانک (ii) بی ایس ٹیلی کام مینجمنٹ (iii) بی ایس کمپیوٹر سائنس۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 6 فروری 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 051-926002-021-924002 پر رابطہ کریں۔

۞ وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس کمپیوٹر سائنس (ii) ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس (iii) بی ایس (فزکس) (iv) ایم ایس سی فزکس (v) ایم ایس سی (معاشیات) (vi) ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی (vii) بی بی اے (viii) ایم بی اے (ix) بی۔ ایس ماحولیاتی سائنس (x) ایم ایس سی ماحولیاتی سائنس (xi) ایم اے اردو (xii) ایم فل اردو درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 فروری 2007ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبرز (051-9252870-71) پر رابطہ کریں۔

۞ پاکستان سکول آف فیشن ڈیزائن منسٹری آف کامرس، حکومت پاکستان نے چار سالہ ڈگری پروگرام ان فیشن مارکیٹنگ اینڈ Merchandising میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 جنوری 2007ء ہے جبکہ ٹیسٹ 31 جنوری 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-6366774-042-6317033 پر رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

6

بیت الذکر بوخولٹ کا افتتاح و خطاب، خطبہ جمعہ اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب

3 جنوری 2007ء

مقامی وقت کے مطابق سوا سات بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت المومن تشریف لائے اور نماز فجر پڑھائی۔

میونسٹر ویسٹ فالن صوبہ کا ایک تاریخی شہر ہے جس کی آبادی 2 لاکھ 68 ہزار نفوس پر مشتمل ہے، اس شہر کی وجہ شہرت یہاں کی یونیورسٹی ہے جس میں اسلام کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

میونسٹر کی جماعت 1975ء میں قائم ہوئی۔ 1999ء میں بیت الذکر کے لئے ایک ہزار مربع میٹر جگہ خرید کی گئی۔ جس پر 30 اگست 2000ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دست مبارک سے بیت المومن کا سنگ بنیاد رکھا اور تعمیر مکمل ہونے پر 3 مئی 2003ء کو مکرم امیر صاحب جرمنی نے اس کا افتتاح کیا۔ بیت کی 129 مربع میٹر کی عمارت میں مردوں اور عورتوں کے نماز پڑھنے کے لئے دو ہال ہیں جن میں 260 نمازیوں کی گنجائش ہے۔ بیت کی بالائی منزل پر دفاتر اور لائبریری ہے جبکہ مربی ہاؤس بیت سے ملحقہ عمارت میں ہے۔

ملاقاتیں

دس بجے حضور انور بیت المومن کی بالائی منزل میں واقع اپنے دفتر میں تشریف لائے اور دوپہر ساڑھے بارہ بجے تک حضور انور نے اس علاقہ کے 26 خاندانوں کے 117 افراد کو فیملی اور ایک شخص کو انفرادی ملاقات سے نوازا۔

جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس دورہ کا آج آخری روز ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 20 دسمبر سے اب تک جرمنی جماعت کے 431 خاندانوں کے 1846 افراد کو فیملی اور 57 افراد کو انفرادی ملاقات سے نوازا۔ جس میں 26 گھنٹے 20 منٹ وقت صرف ہوا۔ علاوہ ازیں متعدد مقامات پر سینکڑوں احباب جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کرنے کی سعادت پائی۔

بارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Isselburg (ازل برگ) کی طرف روانگی کے لئے باہر تشریف لائے تو علاقہ کے مرد و زن اور بچے اپنے آقا کو الوداع کرنے کے لئے قطاروں میں کھڑے تھے، حضور انور نے سب کو ہاتھ ہلا کر سلام کیا اور اجتماعی دعا کے بعد قافلہ ازل برگ کے لئے روانہ ہوا۔

بیت کے احاطہ سے نکلنے کے بعد حضور انور چند لمحوں کے لئے بیت سے کچھ فاصلہ پر مکرم نصیر احمد صاحب کے گھر تشریف لے گئے، جہاں جماعت جرمنی نے گزشتہ رات حضور کے اہل خانہ کے قیام کا انتظام کیا تھا۔ یہ وہی گھر ہے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیت المومن کے سنگ بنیاد کے وقت قیام فرما کر اسے برکت بخشی تھی۔

میونسٹر سے آٹوبان نمبر 43، 2 اور 3 پر 134 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد قافلہ کی اگلی منزل ازل برگ ہے۔ جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Bocholt (بوخولٹ) جماعت کی بیت کا افتتاح فرمائیں گے۔

بوخولٹ شہر

بوخولٹ شہر کی آبادی اس وقت 75 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ تاریخ میں بوخولٹ کا ذکر پہلے پہل 779ء میں ملتا ہے اور 1222ء میں اسے شہر کا درجہ ملا۔ ازل برگ جس میں بوخولٹ جماعت کی بیت الذکر تعمیر ہوئی ہے، اس کی آبادی 11 ہزار 322 افراد پر مشتمل ہے اور اس شہر کا 1169ء کی تاریخ میں ذکر ملتا ہے جبکہ اسے باقاعدہ شہر کے حقوق 1441ء میں ملے۔

Bocholt (بوخولٹ) کی جماعت 1975ء میں قائم ہوئی جس میں بوخولٹ کے قریبی دو شہر Wesel (ویزل) اور Isselburg (ازل برگ) بھی شامل ہیں۔ بوخولٹ جماعت کی تجنید 75 افراد پر مشتمل ہے۔ سو بیوت الذکر کی تحریک کے تحت 23 جون 2004ء کو اس جماعت کے لئے Isselburg (ازل برگ) میں 2 ہزار 119 مربع میٹر جگہ خریدی گئی اور ستمبر 2005ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے اس جگہ بیت ناصر کا سنگ بنیاد رکھا۔

ازل برگ کی طرف آٹوبان نمبر 2 پر دریائے Ruhr (رؤر) کے نام کی مناسبت سے ایک علاقہ Ruhr Debit (رؤر ایریا) آتا ہے۔ اس علاقہ میں کوئلے کی بے شمار کانیں ہیں، جن سے نکلنے والا کوئلہ زیادہ تر ہیٹنگ سسٹم کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ جدید ہیٹنگ سسٹم کے بعد کوئلہ کی اکثر کانیں تو بند ہو چکی ہیں۔ لیکن ان کی باقیات ابھی تک بطور علامت اس علاقہ میں موجود ہیں۔ اس علاقہ میں فٹبال کے کئی معروف کلب ہیں۔ جن کی وجہ سے اس علاقہ کو جرمنی میں بہت شہرت حاصل ہے۔

ٹھیک دو بجے قافلہ ازل برگ کی نو تعمیر شدہ بیت ناصر کے احاطہ میں پہنچا۔ بیت کے گیٹ اور احاطہ کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا اور علاقہ کے مرد و خواتین اور بچے اپنے آقا کے استقبال کے لئے آنکھیں فرش راہ کئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے انتظار میں کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے گاڑی سے باہر تشریف لانے پر ایک بچہ اور بچی نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ اطال اللہ عمرھا کی خدمت میں پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ بچے اور خواتین ترنم کے ساتھ مختلف عربی اور اردو اشعار پڑھ کر حضور انور کا استقبال کر رہے تھے جبکہ مردوں نے حضور کی آمد پر نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

بیت الذکر کا افتتاح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر کی ادائیگی سے باقاعدہ اس بیت کا افتتاح فرمایا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیت کے رسمی افتتاح کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جرمن احمدی دوست مکرم Mazen Uklan (مازن اکلان) صاحب نے سورۃ البقرہ کی آیات 128 تا 130 کی تلاوت کی۔ مکرم مبشر احمد صاحب نے ان آیات کا اردو اور مکرم احسان حیدر صاحب نے جرمن ترجمہ پیش کیا۔

مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنی استقبالیہ تقریر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس دورہ کے آخری مراحل میں داخل ہونے اور حضور انور کی جرمنی سے روانگی پر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

مکرم امیر صاحب نے کہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والے فضلوں میں برلن کی بیت خدیجہ کا حضور انور کے دست مبارک سے تاریخ ساز سنگ بنیاد بھی ہے۔ اس بیت کے سنگ بنیاد کی کارروائی خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت اختتام پذیر ہوئی اور جب حضور انور نے دعاؤں کے ساتھ اس بیت کی بنیاد میں اینٹ نصب فرمائی تو مخالفین کے لغو نعرے دم توڑ چکے تھے اور موت کا سا سکوت تھا۔ سنگ بنیاد کی اس بابرکت تقریب کو میڈیا نے وسیع پیمانہ پر Coverage دی۔ جرمنی کے بڑے ٹی وی چینل ZDF نے بھی سنگ بنیاد کی تقریب خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اینٹ رکھنے والے حصہ کو بار بار نشر کیا، درجنوں اخبارات اور Online ذرائع ابلاغ نے تصاویر کے ساتھ اس پروگرام کی اشاعت کی۔

مکرم امیر صاحب نے ازل برگ کی بیت ناصر کی تعمیری تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اس بیت کی تعمیر کا آغاز چند ماہ قبل ستمبر 2006ء میں ہوا تھا، وقت کم ہونے کی وجہ سے تعمیر پوری طرح مکمل نہیں ہو سکی لیکن ہماری خواہش تھی کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس بیت میں پہلی نماز پڑھا کر اس کا افتتاح فرماویں، ہم جلد ہی انشاء اللہ اس کی تعمیر مکمل کر لیں گے۔

مکرم امیر صاحب نے بتایا کہ اس بیت سے ہالینڈ کا بارڈر نظر آتا ہے اور ہالینڈ کی Arnhem کی جماعت یہاں سے صرف چالیس کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے، لہٰذا اس جماعت کے افراد بھی جمعہ اور عید کے مواقع پر اس بیت سے استفادہ کر سکیں گے۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ ہماری معمولی کوششوں کو قبول فرمائے اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے۔ حضور انور کی خدمت میں ان تمام کارکنان کے لئے دعا کی درخواست ہے جنہوں نے حضور انور کے اس دورہ سے زیادہ سے زیادہ برکات کے حصول کے لئے ہماری مدد کی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور انور اور قافلہ کے دیگر ممبران کو اپنی حفظ و امان میں اپنی منزل مقصود تک پہنچائے۔ آمین

حضور انور کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقعہ پر نہایت جامع اور پُر معارف خطاب فرمایا، حضور انور نے تشہد اور تعوذ کی تلاوت کے بعد فرمایا الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ بیت بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ گو کہ بیت کی تعمیر کا کچھ کام ابھی رہتا ہے لیکن امید ہے کہ آپ لوگ جلد اسے ختم کر لیں گے اور آج کے افتتاح کے بعد سست نہیں ہو جائیں گے بلکہ فوری طور پر اس باقی کام کو مکمل کر لیں گے۔

اس پروگرام کے شروع میں قرآن کریم کی جن آیات کی تلاوت کی گئی ہے، بیت کا سنگ بنیاد رکھتے وقت بھی انہیں آیات کی تلاوت کی گئی تھی۔ ان آیات میں قرآن کریم نے ہمیں حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی وہ دعائیں بتائی ہیں جو انہوں نے خدا تعالیٰ کے پہلے گھر کی بنیاد رکھتے وقت کی تھیں۔ ان آیات کی تلاوت کا مقصد یہی ہے کہ جس جذبہ اور روح کے ساتھ خدا تعالیٰ کے پہلے گھر کی بنیاد رکھی گئی تھی ہم نے بھی اسی جذبہ اور اسی روح کے ساتھ اس بیت کو

تعمیر کیا ہے۔ پس بیت بنانے کے بعد بھی ان دعاؤں کو یاد رکھیں۔

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی ان دعاؤں میں آنحضرت ﷺ کی بعثت کے لئے بھی دعا شامل تھی۔ چنانچہ آپ کی بعثت ہوئی اور قرآن کریم اور تاریخ گواہ ہے کہ کس طرح آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ نے خدا تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لئے قربانیاں دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ صرف ماننے سے کام پورا نہیں ہوتا بلکہ اس مسیح موعود کا کام بھی توحید کا قیام ہے اور اسی توحید کے قیام کے لئے بیوت الذکر کی تعمیر کی جاتی ہے۔ پس ہر ایک احمدی کو ہمیشہ یہ مقصد اپنے پیش نظر رکھتے ہوئے یہاں آنا اور نمازیں ادا کرنی چاہئیں، پانچوں وقت بیت کھلنی چاہئے اور زیادہ سے زیادہ نمازی آنے چاہئیں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو تبھی آپ اس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے، جس پر آپ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی ہے ورنہ آپ کا بیعت کا دعویٰ کھوکھلا دعویٰ ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے ان گھروں کی آبادی ہمارے پیش نظر رہنی چاہئے۔

یہاں صرف ایک نہیں اور بھی بیوت بنی چاہئیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ اس علاقہ میں دنیا کے مختلف ممالک کے نمائندے اکٹھے ہوتے ہیں، ان نمائندوں تک احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔

دعائیں کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہو کر، اللہ کی عبادت کرتے ہوئے اس مقصد کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ بھائی چارہ، صلح اور امن کا پیغام اس علاقہ اور ساری دنیا میں پھیلانے والے ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے بیت کے مستورات والے حصہ میں تشریف لے گئے اور دریافت فرمایا کہ مقامی لجنہ کی تعداد کتنی ہے نیز یہ کہ کیا یہ جگہ لجنہ کے لئے کافی ہے؟

پروگرام کے اختتام پر حضور انور نے بیت کے صحن میں اپنے دست مبارک سے دو پودے لگائے، نیز بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

اس پروگرام میں شرکت کرنے والے تمام احباب کے لئے بیت کے صحن میں مارکیاں لگا کر کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ کھانے کے بعد لوگ اپنے آقا کو الوداع کرنے کے لئے قطاروں میں کھڑے ہو گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام احباب کو مصافحہ کا شرف بخشا۔

بیت ناصر کے افتتاح کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس دورہ کی تیسری اور سو بیوت الذکر سکیم کے تحت بنائی جانے والی 31 ویں بیت خدا تعالیٰ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے مکمل ہوگئی۔

ہالینڈ سے مکرم امیر صاحب ہالینڈ، مکرم مشنری انچارج صاحب ہالینڈ، مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ ہالینڈ، مربی سلسلہ صاحب Nunspeet (نن سپیٹ)، نیشنل جنرل سیکرٹری صاحب ہالینڈ اور خدام الاحمدیہ ہالینڈ کی ٹیم کے اراکین قافلہ کے استقبال کے لئے پہلے ہی ازل برگ پہنچ چکے تھے۔ چنانچہ مکرم امیر صاحب جرمنی اور ان کی ٹیم نے یہاں سے قافلہ کو الوداع کیا اور ساڑھے تین بجے اجتماعی دعا کے ساتھ قافلہ مکرم امیر صاحب ہالینڈ اور ان کی ٹیم کے ہمراہ ہالینڈ کے لئے روانہ ہوا۔

ہالینڈ میں آمد

آٹو بان نمبر 3 پر سفر کرتے ہوئے چار بجکر سات منٹ پر قافلہ جرمنی اور ہالینڈ کا بارڈر پار کر کے ہالینڈ کے Beek نامی شہر میں داخل ہوا اور ہالینڈ کی موٹروے A-12 پر عازم سفر ہوا۔

ضمناً یہ بھی ذکر کرتا چلوں کہ ان ممالک کے درمیان بارڈرز پر کوئی گیٹ یا دیوار وغیرہ نہیں ہوتی بلکہ سڑک کے کنارے دیگر ٹریفک شیلڈز کی طرح ایک شیلڈ نصب ہوتی ہے جس پر اس ملک کا نام لکھا ہوتا ہے اور اگر سفر کرنے والا ان ٹریفک شیلڈز پر زیادہ دھیان نہ دے رہا ہو تو اسے پتہ ہی نہیں چلتا کہ کب ایک ملک ختم ہوا اور دوسرا شروع ہو گیا ہے۔

A-12 پر پچاس کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد قافلہ ایک دوسری موٹروے A-50 پر چڑھا، جس پر چالیس کلومیٹر کا مزید سفر کرنے کے بعد چار بجکر پینتالیس منٹ پر قافلہ Nunspeet (نن سپیٹ) کی داخلی سڑک N-309 پر روانہ ہوا اور ٹھیک پانچ بجے نن سپیٹ کے مشن ہاؤس پہنچا تو مقامی مرد و خواتین حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے یہاں موجود تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے باہر تشریف لائے تو دو بچوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ کو پھولوں کے گلدستے پیش کئے حضور انور نے سب حاضرین کو سلام کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سات بجے حضور انور نماز مغرب وعشاء کے لئے بیت النور نن سپیٹ تشریف لائے اور دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے مقامی احباب جماعت کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ بیت سے روانہ ہو کر حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے، جہاں Renovation کا کام ہو رہا تھا۔ حضور انور نے اس دفتر اور بیت کے ہال کی مرمت کے بارہ میں متعلقہ احباب سے تفصیلی گفتگو فرمائی اور ہر دو امور کے بارہ میں ہدایات سے نوازا۔

4 جنوری 2007ء

خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے جرمنی میں تین بیوت الذکر کا افتتاح فرمانے اور تین بیوت کا سنگ بنیاد رکھنے، قادیان کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دنیا بھر کے احمدی احباب سے جرمنی سے براہ راست اختتامی خطاب فرمانے، عید الاضحیہ اور دو جمعوں کے خطبات ارشاد فرمانے، جرمنی کے دور و نزدیک شہروں سے آنے والے ہزاروں افراد کو ملاقات و مصافحہ کا شرف عطا کرنے، تینوں ذیلی تنظیموں اور امیر صاحب کے ساتھ گھنٹوں طویل میٹنگز کرنے، بیسیوں خوش نصیب بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سن کر ان کی آمین کروانے اور کئی بچوں اور بچیوں کے نکاح میں اپنی مستجاب دعاؤں کے ساتھ شمولیت اور بعض مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھا کر ان کے پسماندگان کی دلی تسکین کے سامان مہیا فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ روز نن سپیٹ ہالینڈ کے مشن ہاؤس بیت النور تشریف لا چکے ہیں۔

ہالینڈ

ہالینڈ جس کا سرکاری نام Netherland ہے۔ یورپ کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ یہ علاقہ رومن دور میں جرمن قبائل کے ذریعہ دریافت ہوا۔ سولہویں صدی میں اس ملک کے باشندوں کو آزادی کی طرف توجہ پیدا ہوئی، جس کے نتیجہ میں تیس سالہ طویل جنگ کے بعد 1648ء میں یہ ملک سپین کی سامراجی طاقتوں سے آزاد ہو گیا۔ آزادی کے بعد سترھویں صدی میں یہ ملک مشرق و مغرب میں ہر طرف خوب پھیلا اور اس نے کاروباری طاقت حاصل کی۔ اٹھارہویں اور انیسویں صدی میں یہ ملک مختلف وقتوں میں فرانس اور جرمنی کے زیر تسلط رہا۔ دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کی ناکامی کے بعد اسے جرمنی سے آزادی ملی۔

اس وقت یہ ملک تیرہ صوبوں پر مشتمل ہے، اس کا کل رقبہ 41 ہزار 344 مربع کلومیٹر ہے جس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ یہاں کے لوگ کئی سالوں سے سمندر میں بند باندھ کر اسے کچھ نہ کچھ پیچھے دھکیل کر زمین حاصل کرنے کا عمل کامیابی سے جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ خاصیت اس ملک کے باشندوں کی محنت اور بلند ہمتی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

سمندر کے پانیوں کو خشک کر کے اس کی زمین کو آباد کرنے کے کام کا آغاز تیرھویں صدی میں ہوا، جس کے نتیجہ میں سمندر کے ایک بہت بڑے حصہ پر یہ ملک قابض ہو چکا، کچھ حصہ کو تو خشک کر کے آباد کیا جا چکا ہے جبکہ ایک حصہ میں ابھی سمندر کا پانی ٹھاٹھیں مارتا نظر آتا ہے، اس مقبوضہ پانی اور سمندر کے اصل پانیوں کے درمیان کئی کلومیٹر لمبا مضبوط بند باندھ دیا گیا ہے، اس بند کے ایک طرف مقبوضہ پانی ہے جو نہایت میٹھا ہے جبکہ بند کی دوسری جانب سمندر کا اصل پانی ہے جو شدید کڑوا ہوتا ہے۔ میٹھے اور کڑوے پانیوں کے اس سنگم پر ایک لحاظ سے وہ قرآنی الفاظ جن کا مطلب ہے کہ یہ بہت میٹھا اور یہ سخت کھارا اور کڑوا ہے اور اس نے ان کے درمیان ایک روک اور جدائی ڈال رکھی ہے۔

اس ملک کی آبادی ایک کروڑ چونسٹھ لاکھ دس ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ اس ملک کا سب سے بڑا شہر ایمسٹرڈیم ہے اور یہی اس کا دستوری دارالحکومت ہے جبکہ ہیگ اس کا انتظامی دارالحکومت ہے۔ عالمی عدالت انصاف بھی ہیگ میں ہی ہے۔

ہالینڈ کے جنوب میں بیلجیئم اور مشرق میں جرمنی ہے جبکہ شمال اور مغرب میں سمندر واقعہ ہے۔ ملک کا زیادہ حصہ سطح سمندر سے نیچے ہے۔

ہالینڈ میں جماعت احمدیہ

ہالینڈ کے خوبصوت ملک میں جماعت احمدیہ کی سب سے پہلی بیت 1955ء میں ہیگ شہر میں بیت مبارک کے نام سے تعمیر ہوئی، جو لجنہ اماء اللہ کی مالی قربانیوں کی مرہون منت ہے، دو سال قبل اس بیت میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا اور اس کا مینار بھی تعمیر کیا گیا۔ 2005ء میں اس بیت کی پچاس سالہ سالگرہ کے موقعہ پر ہالینڈ کی ملکہ Betrix نے تقریب میں شرکت کی اور میڈیا میں اس کی خوب تشہیر ہوئی۔

ہالینڈ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی مختلف شہروں میں تیرہ جماعتیں قائم ہیں اور احمدیوں کی تعداد 800 کے لگ بھگ ہے۔

بیت النور کا مشن ہاؤس Nunspeet (نن سپیٹ) میں واقع ہے، جو صوبہ Gelderland (گلڈر لینڈ) کا ایک شہر ہے اور اس کی آبادی 35000 افراد پر مشتمل ہے۔

بیت النور کا مشن ہاؤس 1985ء میں صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت خریدا گیا۔ قریباً دو ایکٹر زمین میں چار عمارتیں موجود ہیں۔ جماعت کی ملکیت میں آنے سے قبل اس جگہ بچوں کے سکول کا ہوسٹل قائم تھا۔ ہوسٹل کے ڈائریکٹر کی رہائش گاہ کو معمولی تبدیلیوں کے ساتھ حضور کی رہائش گاہ میں بدل دیا گیا، دو عمارتوں میں دفاتر، مہمان خانہ اور خواتین کیلئے نماز ہال وغیرہ بنا لئے گئے اور ایک بڑی عمارت کے نچلے حصہ کو بیت کے ہال اور بالائی منزلوں کو مربی ہاؤس اور مہمان خانہ میں تبدیل کر لیا گیا۔ مشن ہاؤس کے احاطہ کے دو اطراف میں سڑکیں موجود ہیں۔ ریلوے اسٹیشن اور شہر کا مرکزی بازار پیدل مسافت پر واقع ہے۔

مشن ہاؤس چاروں اطراف سے تناور درختوں کے نہایت خوبصورت جنگل میں گھرا ہوا ہے، جس کے بیچوں بیچ جاگنگ اور سائیکلنگ کیلئے پختہ ٹریک بنے ہوئے ہیں، جنگل کے ایک طرف نہایت خوبصورت جھیل موجود ہے۔ اس جھیل کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بارہا اس کے کنارے پر جماعت ہالینڈ اور اپنے قافلہ کے ممبران کے ساتھ پکنک منائیں، اسی طرح بچوں کی ایک کلاس کا انعقاد بھی اس پر فرمایا۔

ہالینڈ کے مقامی وقت کے مطابق ساڑھے سات بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور

تشریف لائے اور نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور کے ہال کے بارہ میں انجینئر صاحب اور آرکیٹیکٹ صاحب کو بیت الذکر کے ہال کو بڑا کرنے کے بارے میں تفصیلی ہدایات سے نوازا اور انہیں ان ہدایات کی روشنی میں نقشہ بنانے کا ارشاد فرمایا۔

دوپہر بارہ بجکر پانچ منٹ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیر کے لباس میں باہر تشریف لائے، حضور نے کوٹ زیب تن فرما رکھا تھا اور چترالی ٹوپی پہن رکھی تھی نیز حضور انور کے دست مبارک میں ایک خوبصورت چھڑی تھی۔ سیر کیلئے حضور انور بیت النور مشن ہاؤس سے ملحقہ جنگل میں داخل ہوئے اور پختہ ٹریک پر چلتے ہوئے مذکورہ جھیل پر تشریف لے گئے۔

کچھ دیر یہاں قیام فرمانے کے بعد حضور نے دوبارہ سیر شروع فرمائی اور جنگل کا چکر مکمل کر کے قریباً ساڑھے سات کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے سوا ایک بجے واپس مشن ہاؤس تشریف لائے۔ سیر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم نعیم احمد صاحب خرم مربی انچارج ہالینڈ، مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ نن سپیٹ اور ایک مقامی احمدی مکرم فہیم احمد صاحب سے مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔

سیر سے واپسی پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مربی ہاؤس تشریف لے گئے، گھر کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور رہائش کی بابت مکرم مربی صاحب سے بعض امور دریافت فرمائے۔ یہاں سے حضور انور لجنہ اماء اللہ کے دفتر تشریف لے گئے اور ان سے کچھ دیر گفتگو فرمائی۔

شام ساڑھے پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور مکرم امیر صاحب ہالینڈ، مکرم مربی انچارج صاحب ہالینڈ اور مکرم مربی صاحب نن سپیٹ کے ساتھ میٹنگ فرمائی۔ یہ میٹنگ پونے سات بجے تک جاری رہی، جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی تربیتی اور دینی مساعی نیز اشاعت و تقسیم لٹریچر کا تفصیلی جائزہ لیا اور ان عہدیداران کو اس بارہ میں تفصیلی ہدایات سے نوازا۔

رات سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں اور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

5 جنوری 2007ء

صبح ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں نماز فجر پڑھائی اور پھر اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

نماز جمعہ کیلئے حضور انور دو بجکر پانچ منٹ پر بیت النور تشریف لائے، حضور کے ارشاد پر مکرم عبدالباسط صاحب جٹ صدر جماعت نن سپیٹ نے نداء کہی۔ دو بجکر دس منٹ پر حضور انور نے نہایت پر معارف اور بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کی آڈیو ایم ٹی اے کے بابرکت نظام کے تحت دنیا بھر میں براہ راست سنی گئی، اسی روز رات کو اس خطبہ کو تصویر و آواز کے ساتھ بھی ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

خطبہ جمعہ حضور انور

حضور انور نے تشہد و تعوذ کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت 111 کی تلاوت فرمائی اور احمدیوں کو نیکیوں میں آگے بڑھنے اور مفید وجود بننے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا ہالینڈ میں بھی دوسرے یورپین ممالک کی طرح تین قسم کے احمدی آباد ہیں۔ ایک پاکستان اور ہندوستان سے آنے والے وہ احمدی جن کے آباؤ اجداد نے احمدیت قبول کی، دوسرے وہ جو دیگر ممالک سے آئے اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق پا گئے اور تیسرے حضرت مسیح موعود کی رویا کے مطابق وہ سفید پرندے ہیں جنہیں خدا نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

وہ احمدی جن کے آباؤ اجداد نے احمدیت قبول کی تھی، ان کو چاہئے کہ وہ حضرت مسیح موعود کی اس رویا کو پورا کرنے کیلئے کوشش کریں۔ یقیناً وہ دن بھی آنے والے ہیں جب یہ سفید پرندے ڈاروں اور غولوں کی شکل میں احمدیت میں داخل ہوں گے۔

یاد رکھیں کہ رفقاء نے جو نیکیاں کیں ان کا اجر ان کو ملے گا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو ان کی اولاد بنایا ہے اس کیلئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور شکر گزاری کا طریق یہ ہے کہ نیکیوں پر قائم رہیں، بیوت الذکر بنائیں، ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں، نظام جماعت کی اطاعت کریں نیز شکر گزاری کرنے کا سب سے بہترین ذریعہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے معیار کو بڑھانا ہے۔ پس آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ بھی نیک اعمال بجا لائیں یہ نہ ہو کہ آپ کے پاس صرف باتیں رہ جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے آنے کا مقصد یہ بتایا ہے کہ نشانات کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا وجود ثابت کر کے دکھاؤں اور ایمانی حالت میں جو کمزوری واقع ہو گئی ہے اور آخرت کا انکار کیا جا رہا ہے، اس پر یقین کے ساتھ عملی حالت میں بہتری لائی جائے تا سچائی اور ایمان میں اضافہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ مقصد اس صورت میں پورا ہو سکتا ہے جب نیک تبدیلیاں پیدا کریں گے اور تقویٰ کی راہ پر قدم مارتے ہوئے سچائی کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کریں گے اور پھر محبت کا یہ شربت دوسروں کو بھی پلائیں گے۔ نیکیوں کے معیار بڑھاتے ہوئے دین کے پیغام کو پھیلائیں۔ بھرپور پروگرام بنائیں اور اللہ کے پہلوان کا ہاتھ بٹائیں جو تمام ادیان کو لوگوں کو ایک ہاتھ پر جمع کرنے کیلئے بھیجا گیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر ایک اپنے فعل اور عمل کا جوابدہ ہے کسی کی ایمانی یا فعلی کمزوری کسی کیلئے ابتلاء کا باعث نہ ہو۔ اگر کسی احمدی کو بگڑتے ہوئے دیکھیں تو اس کیلئے دعا کریں اور استغفار کرتے ہوئے اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔

حضور انور نے قرآنی آیت کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ ہر ایک کو خیر اور بھلائی پہنچائیں اور سب سے بڑی خیر اور بھلائی یہ ہے کہ دین کی سچی اور حقیقی تعلیم ان تک پہنچائیں کیونکہ دنیا کا سب سے بڑا فائدہ اسی میں ہے کہ نیکی کی تعلیم پھیلائی جائے۔ اگر آپ نیکیاں کرنے والے اور بدیوں سے روکنے اور رکنے والے ہوں گے تو دنیا کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کا پیغام مخلوق تک پہنچانے کا ایک ذریعہ بیوت الذکر ہیں۔ ہالینڈ کو بھی بیوت الذکر کی تعمیر کی طرف توجہ کرنی چاہئے، ہالینڈ میں اب تک صرف ایک بیت ہے جس کا خرچ پاکستان کی لجنہ اماء اللہ نے ادا کیا تھا، دوسرے نن سپیٹ کا سینٹر ہے جو مرکز نے خریدا تھا، اس لحاظ سے ہالینڈ نے اب تک ایک بھی بیت نہیں بنائی۔ پس اس طرف توجہ کریں اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے یہ کام شروع کریں۔ ارادہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا، احمدی جب ارادہ کر لیتا ہے تو پھر ایک جوش سے اسے پورا بھی کر دیتا ہے۔ اگر ٹارگٹ رکھیں کہ ہر دو سال میں ایک شہر میں بیت بنائیں گے تو جلد اس کام کو انجام دے سکیں گے۔

دنیا میں ہر طرف جماعت میں بیوت کی تعمیر کی طرف توجہ ہوئی ہے، آپ بھی پیچھے نہ رہیں، کیونکہ یہ دعوت الی اللہ کا ذریعہ ہیں۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پڑھ کر سنایا کہ اگر کسی جگہ جماعت کی ترقی چاہتے ہو تو وہاں بیت کی بنیاد رکھ دو۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی تبھی صحیح احمدی کہلا سکتا ہے جب وہ توحید کے پیغام کو پھیلانے والا ہو۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی بعثت کا یہی مقصد بیان فرمایا ہے۔ پس جب آپ کوشش کریں گے تو آپ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کے فضلوں کے نشانات دیکھتے چلے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والا اور آپ کی تعلیم کے مطابق زندگی گزارنے والا ہو۔

آخر پر حضور انور نے عبادت، تقویٰ اور تزکیہ نفس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پڑھ کر سنایا اور فرمایا کہ اللہ کرے آپ دعوت الی اللہ کے میدانوں اور عبادت کے معیاروں میں بڑھتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ سب کو اپنے اندر حقیقی تبدیلیاں پیدا کرنے والا اور اپنے انعامات کا وارث بنائے۔

نماز جمعہ اور عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے بیت سے باہر تشریف لا کر بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے، پھر حضور لجنہ کے ہال کی طرف تشریف لے گئے اور وہاں بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

سوا تین بجے حضور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

روحانی دنیا میں آقا اور غلام کا تعلق ایک عجیب رنگ رکھتا ہے اور اس تعلق میں ایسی کشش ہوتی ہے کہ دور دور سے پروانے شمع کے گرد جمع ہونے کیلئے کھچے چلے آتے ہیں۔ یہی نظارہ یہاں ہالینڈ میں بھی دکھائی دیا جب ہمسایہ ممالک جرمنی اور بیلجیئم سے سینکڑوں میل کا سفر طے کر کے کئی خدام اپنے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ کی ادائیگی کیلئے حاضر ہو گئے۔

چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیر کیلئے تشریف لائے اور ملحقہ جنگل میں سیر فرماتے ہوئے جھیل پر تشریف لے گئے۔ جھیل پر حضور انور نے بعض خدام سے ورزش کروائی اور انہیں اس بارہ میں مختلف نصائح سے نوازا۔ جھیل سے روانہ ہو کر حضور انور موٹر وے A-28 کے ساتھ ساتھ سیر فرماتے ہوئے پانچ بجکر پینتیس منٹ پر واپس مشن ہاؤس تشریف لائے۔

رات سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء پڑھائیں اور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

6 جنوری 2007ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر ساڑھے سات بجے بیت النور میں پڑھائی اور پھر اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

بارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیر کیلئے تشریف لائے اور مشن ہاؤس سے ملحقہ جنگل میں تشریف لے گئے، جنگل میں موجود جھیل پر کچھ دیر قیام فرمایا اور پھر واپسی پر جنگل میں موجود گھوڑوں کے ایک اصطبل میں تشریف لے گئے۔

وہاں موجود بچوں سے حضور انور نے گھوڑوں کے نام وغیرہ دریافت فرمائے اور گھوڑوں پر اپنا دست شفقت پھیرا۔ اصطبل کے ایک حصہ میں بچے گھڑ سواری کی ٹریننگ لے رہے تھے، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ وہ بھی خدام کو گھڑ سواری کی ٹریننگ دلوانے کی طرف توجہ دیں۔ نیز حضور انور نے مکرم صدر صاحب کو گھوڑوں کی خرید اور ان کی پرورش کے سلسلہ میں معلومات لینے کی بھی ہدایت فرمائی۔

مکرم امیر صاحب ہالینڈ، مکرم نائب امیر صاحب، مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ، مکرم مربی صاحب نن سپیٹ اور مکرم فہیم احمد صاحب کے ساتھ مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے ہوئے ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیر سے واپس تشریف لائے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے ہالینڈ کی مختلف جماعتوں کے تین خوش نصیب بچوں اور چھ خوش نصیب بچیوں کی تقریب آمین میں شمولیت فرمائی اور ہر بچہ اور بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام فرمایا۔

پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ہالینڈ کے چھ خاندانوں جن میں سے چار ڈچ تھے کے

اٹھارہ افراد کو فیملی اور دو افراد کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

سوا سات بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں اور پھر اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

7جنوری 2007ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت النور میں صبح ساڑھے سات بجے پڑھائی اور پھر اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

آج بیلجیئم اور فرانس میں سے گزرتے ہوئے ہالینڈ سے انگلستان کی طرف واپسی ہے۔ ہالینڈ کے افراد کی کثیر تعداد جن میں مرد وخواتین اور بچے شامل ہیں حضور انور کے دیدار اور آپ کو الوداع کہنے کیلئے مشن ہاؤس میں موجود ہیں۔ ان کے چہروں پر خوشی اور اداسی کے ملے جلے جذبات عیاں ہیں، خوشی اس لئے کہ انہیں چند روز اپنے آقا کا قریب سے دیدار کرنے اور آپ کی قربت سے لطف اندوز ہونے کی سعادت عطا ہوئی اور اداسی اس لئے ہے کہ آج حضور کی یہاں سے روانگی ہو رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح ساڑھے نو بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حفاظت ،ضیافت اور وقار عمل کی ٹیموں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور کچھ دیر مکرم امیر صاحب اور مکرم فہیم احمد صاحب سے گفتگو فرماتے رہے۔ دس بجکر پانچ منٹ پر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی، ہاتھ ہلا کر تمام احباب کو سلام کیا اور روانگی کا ارشاد فرمایا۔

موٹروے 28، 27، 58 اور 16 پر سفر کرتے ہوئے گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر قافلہ بیلجیئم میں داخل ہوا اور بیلجیئم کی موٹروے E-19، E-17 اور E-40 پر قافلہ اپنی منزل کی طرف گامزن رہا۔

گیارہ بجکر پچپن منٹ پر بیلجیئم کے Gent (جینٹ) نامی شہر سے گزرتے ہوئے Carestet ریسٹورینٹ پر قافلہ رکا، جہاں ہالینڈ کی جماعت نے دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام کر رکھا تھا۔ کھانے سے فارغ ہو کر کچھ دیر ظہر کی نماز کا وقت شروع ہونے کیلئے انتظار کیا گیا۔ بارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں اور قافلہ دوبارہ اپنی منزل کی طرف روانہ ہوا۔

ایک بجکر چالیس منٹ پر دوپہر قافلہ فرانس کی حدود میں داخل ہوا اور دو بجکر دس منٹ پر فرانس کے شہر کیلے کی بندرگاہ پر پہنچا، جہاں ہالینڈ سے قافلہ کے ساتھ آنے والے احباب کی واپسی ہونا تھی۔ حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور نے مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر ہالینڈ، مکرم نعیم احمد صاحب خرم مربی انچارج ہالینڈ، مکرم عبدالحمید فادن فیلڈن صاحب نائب امیر ہالینڈ، مکرم داؤد اکمل صاحب صدر خدام الاحمدیہ ہالینڈ، مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی نن سپیٹ، مکرم ڈاکٹر زبیر اکمل صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری ہالینڈ، مکرم چوہدری لئیق احمد صاحب رکن خصوصی مجلس انصار اللہ ہالینڈ، مکرم اظہر نعیم صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ، مکرم شیخ عبدالباسط صاحب نیشنل سیکرٹری وقف جدید، مکرم عبدالباسط جٹ صاحب صدر جماعت نن سپیٹ اور دیگر افراد کو مصافحہ کا شرف بخشا۔

پاسپورٹس اور ٹکٹس وغیرہ کی کلیئرنس کے بعد دو بجکر پچاس منٹ پر قافلہ کی چار گاڑیاں Calais (کیلے) فیری ٹرمینل کی پارکنگ میں پہنچیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے، کچھ دیر اپنے خدام سے مختلف امور کی بابت گفتگو فرمائی۔

کیلے میں آج موسم اگرچہ صاف ہے لیکن تیز ہوا چل رہی ہے، جس کی وجہ سے سردی میں شدت پائی جاتی ہے اور درجہ حرارت 3 اور 4 سینٹی گریڈ کے قریب ہے۔

پونے چار بجے قافلہ کی گاڑیاں Pride of Dover نامی فیری میں داخل ہوئیں۔ وقت مقررہ سے پانچ منٹ کی تاخیر کے ساتھ تین بجکر پچپن منٹ پر فیری انگلستان کی بندرگاہ Dover کیلئے روانہ ہوئی۔

سمندر میں کسی قدر ارتعاش موجود ہے، یقیناً وہ بھی اس مرد خدا کے استقبال کیلئے بے قرار ہو رہا ہے جسے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خدا سے دور ہوتی ہوئی مخلوق کو خدا تعالیٰ کے آستانہ پر جھکنے کیلئے اور توحید کا پیغام پہنچانے کی خاطر جگہ جگہ اس کے گھروں کی تعمیر کی توفیق عطا فرمائی۔

سمندر کی اس بے قراری کی بناء پر فیری نے اپنی منزل پر پہنچنے میں کچھ تاخیر کی اور یہ فاصلہ دو گھنٹے میں طے کر کے مقامی وقت کے مطابق چار بجکر پچاس منٹ پر فیری Dover کی بندرگاہ پر پہنچی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فیری سے باہر تشریف لائے تو ٹرمینل کی عمارت کے سامنے مکرم امیر صاحب یوکے، مکرم ایڈیشنل وکیل المال صاحب، مکرم صدر صاحب انصار اللہ یوکے، مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ یوکے، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت، مکرم مرزا ناصر انعام صاحب وکالت تبشیر لندن اور عمومی کی ٹیم کے اراکین حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کیلئے موجود تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تمام احباب کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور کچھ دیر مکرم امیر صاحب کے ساتھ گفتگو فرمانے کے بعد قافلہ کی روانگی کا ارشاد فرمایا۔

خدا تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی برکات کو سمیٹتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ چھ بجکر پچاس منٹ پر بیت الفضل پہنچا تو بیت کے احاطہ میں احمدی مرد وخواتین اور بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد اپنے آقا کے استقبال کیلئے موجود تھی، بچوں کے ہاتھوں میں لوائے احمدیت اور انگلستان کے جھنڈے کے طرز کی چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں موجود تھیں، جنہیں ہلا ہلا کر یہ بچے اور خواتین اھلاً وسھلاً و مرحبا، یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی اور جی آیاں نوں جیسے اشعار اور استقبالیہ کلمات مترنم آوازوں میں پڑھ رہے تھے۔

بیت کے احاطہ کو خوبصورت جھنڈیوں اور غباروں سے سجایا گیا تھا۔ اس سارے ماحول سے پاکستانی احمدیوں اور بالخصوص ربوہ والوں کے دلوں میں ان استقبالوں کی حسین اور دلکش یادیں یقیناً تازہ ہوگئی ہوں گی، جب دورہ سے کامیاب مراجعت پر خلیفۂ وقت کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے احمدی احباب کا ایک جم غفیر قصر خلافت سے سرگودھا روڈ تک سڑک کے دونوں اطراف قطاریں بنائے کھڑا ہوتا اور حضور کے پُر وقار استقبال کیلئے ربوہ کو غریب دلہن کی طرح سجادیا جاتا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو ایک بچے اور بچی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام حاضرین کو ہاتھ ہلا کر سلام کیا اور مکرم محمد عثمان چینی صاحب، مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب اور مکرم شریف عودہ صاحب کو از راہ شفقت مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور ان سے کچھ دیر گفتگو فرمانے کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

ممبران قافلہ

حضور انور کے اس تاریخی دورہ میں جن احباب کو حضور کی معیت کی سعادت عطا ہوئی ان میں مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری، مکرم فاتح احمد ڈاہری صاحب نائب ایڈیشنل وکیل المال مع فیملی، مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ، مکرم سید محمد احمد صاحب نائب افسر حفاظت، مکرم بشیر احمد صاحب کارکن دفتر پی ایس، مکرم سخاوت علی صاحب باجوہ کارکن عملہ حفاظت، مکرم نصیر الدین ہمایوں صاحب کارکن عملہ حفاظت، مکرم محمود احمد خانصاحب کارکن عملہ حفاظت، مکرم خالد سعید صاحب کارکن عملہ حفاظت، مکرم طاہر حسین صاحب، خاکسار ظہیر احمد خان مربی سلسلہ دفتر پی ایس۔

علاوہ ازیں ایم ٹی اے کی ٹیم کے مکرم منیر عودہ صاحب، مکرم مرزا توقیر احمد صاحب اور مکرم خواجہ سفیر الدین قمر صاحب اور شعبہ مخزن التصاویر کے مکرم عمیر علیم صاحب کو بھی اس تاریخی دورہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا ہوئی۔

شکریہ احباب

آنحضرت ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ خدا تعالیٰ کے احسانوں کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے بندوں کا شکریہ ادا کرنا بھی انسان پر واجب ہے۔ اس ارشاد نبوی کے تحت خاکسار اپنا فرض سمجھتا ہے کہ ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرے جنہوں نے رپورٹ کی تیاری کے مختلف مراحل پر خاکسار کی مدد فرمائی۔

چنانچہ منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری، جنہوں نے اس رپورٹ کے لفظ لفظ کو پڑھ کر نہ صرف مفید مشوروں سے نوازا بلکہ متعدد جگہوں پر اس کی نوک پلک سنوار کر اصلاح فرمائی۔ علاوہ ازیں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی، مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی، مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی انچارج بیلجیئم، مکرم نعیم احمد صاحب خرم مربی انچارج ہالینڈ، مکرم مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ و نائب امیر جرمنی، مکرم ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب نائب امیر و سیکرٹری امور عامہ جرمنی، مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ، مکرم حافظ عمران مظفر صاحب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی، مکرم میجر زبیر خلیل صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری جرمنی، مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ جرمنی، مکرم محمد یحیٰ زاہد صاحب اسٹنٹ جنرل سیکرٹری جرمنی، مکرم ڈاکٹر زبیر اکمل صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری ہالینڈ، مکرم عبدالباسط جٹ صاحب صدر جماعت نن سپیٹ ہالینڈ، مکرم نوید احمد صاحب جرمنی، مکرم محمد سلیمان احمد صاحب جرمنی، مکرم سید محمد احمد صاحب نائب افسر حفاظت، مکرم محمود احمد خانصاحب کارکن عملہ حفاظت، مکرم منیر عودہ صاحب کارکن ایم ٹی اے اور مکرم محمد اسلم خالد صاحب کارکن دفتر پی ایس لندن نے رپورٹ کے سلسلہ میں مختلف معلومات فراہم کیں، اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے اور اپنی جناب سے اس تعاون کا غیر معمولی اجر عطا فرمائے۔ آمین

میری ذمہ داری ہے کہ تم لوگوں کا خیال رکھوں

مکرم محمود احمد صاحب شاہد سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر کرتے ہیں:۔

قبل خلافت میں نے حضرت میاں ناصر احمد صاحب کو بہت شفیق رنگ میں پایا۔ جب آپ کالج میں پرنسپل تھے تو ہم انہیں ملنے جاتے اور آپ کے مشرقی پاکستان کے دورہ کرنے کے بعد سے تعلقات مزید بڑھے۔ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ گھر ملنے گئے تو اندر لے گئے اور خود اپنے ہاتھ سے کئی چیزیں دیں اور کہتے کہ جب جی چاہے آجایا کرو۔ میری ذمہ داری ہے کہ تم لوگوں کا ہر طرح خیال رکھوں۔

ان دنوں آپ کے کالج کے مکان میں کبوتر بھی تھے۔ ایک دفعہ کسی طالب علم نے جامعہ کی گراؤنڈ میں بھی بندوق چلائی۔ ایک دو دن بعد ہم انہیں ملنے گئے تو ہنس کر کہنے لگے کسی نے میرے کبوتر مارے، تم لوگوں کو بھی دیا ہے یا نہیں۔ میں نے کہا نہیں تھوڑا سا سالن لے آئے کہ شام کو کھا لینا۔ یہ بہت معمولی بات ہے مگر جہاں تک اثر کا تعلق ہے وہ تو جس کے ساتھ ہو وہی جانتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں اس وقت چھوٹا تھا۔ گھر سے پہلی مرتبہ باہر نکلا۔ اس قسم کے واقعات نے ہمارے دل کو لبھانے میں بہت بڑا کردار ادا کیا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 14)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65701 میں Nilima Pervez

زوجہ Mohammad Akram Hossain پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 1.25 ایکڑ مالیتی -/TK200000۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/TK17000۔ 3۔ حق مہر -/TK5001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4934 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK10000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nilima Pervez گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم ولد ایس ایم عبدالرشید

مسل نمبر 65702 میں شائستہ زفر

زوجہ حماد احمد خان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 28 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدہ اندازاً 10 ایکڑ واقع کوٹھی نواب ضلع خوشاب۔ ii۔ کوٹھی 3/3 درالصدر غربی میں شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ زفر گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ناصر زفر ولد خالد احمد زفر گواہ شد نمبر 2 حماد احمد خان ولد ظہیر احمد خان

مسل نمبر 65703 میں منی نصیر

زوجہ نصیر احمد طارق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم بشمول حق مہر اداشدہ -/490000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 560 گرام مالیتی اندازاً -/620700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منی نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طارق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد منیر احمد منہاس

مسل نمبر 65704 میں ناصر احمد ظفر

ولد چوہدری سعید احمد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ 40 کنال زمین واقع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کا حصہ (اس میں تین بھائی اور 2 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 چوہدری شاداب اقبال ولد چوہدری محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 65705 میں آصفہ قریشی

زوجہ کامراں رشید قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ قریشی گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 کامران رشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 65706 میں نوید اسلام ظفر

بنت محمد ظفر اقبال قاضی قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید اسلام ظفر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31596

مسل نمبر 65707 میں سکینہ بی بی

بیوہ چوہدری بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 12 تولے 4 ماشے مالیتی اندازاً -/106000 روپے۔ 2 نقد رقم -/21000 روپے۔ 3۔ حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 سجاد سعید ملک وصیت نمبر 30542

مسل نمبر 65708 میں جاوید ناصر چوہدری

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ ملہی پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت 2006ء (جولائی) ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی فلیٹ واقع لاہور کینٹ اندازاً مالیتی -/7000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید ناصر چوہدری گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31576

مسل نمبر 65709 میں شیراز کامران

ولد مرزا منور کامران قوم مرزا پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ II لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دوکان برقبہ 200 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو

ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیراز کامران گواہ شد نمبر 1 شہریار کامران ولد مرزا منور کامران گواہ شد نمبر 2 شاہد رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 65710 میں فاخرہ جبیں

بنت عمر حیات قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ جبیں گواہ شد نمبر 1 عمر حیات والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سہیل حیات ولد عمر حیات

مسل نمبر 65711 میں رقیہ بیگم

زوجہ مبشر احمد شاد قوم وریاء پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 33.6 گرام مالیتی اندازاً -/31100 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رقیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 تصدف شہزاد ولد مبشر احمد شاد

مسل نمبر 65712 میں لطیف احمد

ولد غلام قادر قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد رشید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد اسلام دین

مسل نمبر 65713 میں محمد اجمل

ولد محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم کا شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ (اس میں ہم 2 بھائی 5 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اجمل گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم طاہر ولد نظام دین گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدلرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر 65714 میں تہمینہ شازیہ

زوجہ محمد اجمل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ شازیہ گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز گوندل ولد چوہدری خواج دین

مسل نمبر 65715 میں نغمہ انجم

بنت سمیع اللہ قمر مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نغمہ انجم گواہ شد نمبر 1 ملک منصور احمد عمر ولد ملک غلام احمد ارشد مرحوم گواہ شد نمبر 2 احمد مستنصر قمر ولد محمد اکرم ازہر

مسل نمبر 65716 میں آنسہ ارم

بنت سمیع اللہ قمر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ ارم گواہ شد نمبر 1 منصور احمد عمر گواہ شد نمبر 2 احمد مستنصر قمر

مسل نمبر 65717 میں ظفر احمد ناصر

ولد محمد خان قوم کھوکھر پیشہ مربی سلسلہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان بوسیدہ برقبہ 3 مرلہ 1/2 حصہ و زرعی اراضی 10 کنال موضع ہجکہ ضلع سرگودھا (تین مختلف مقامات پر) جس کی اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7735 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ظفر ولد ظفر احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحاق ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 65718 میں مبارک احمد شاہد

ولد ذکاء اللہ قوم سیراء پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 رانا لقمان احمد وصیت نمبر 43554 گواہ شد نمبر 2 جواد احمد مانگٹ وصیت نمبر 50959

مسل نمبر 65719 میں حماد سہیل

ولد فیاض احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد سہیل گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون شہزاد ولد عبدالغفار

مسل نمبر 65720 میں بشارت احمد

ولد سیف الرحمٰن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 65721 میں آصف محمود

ولد بشارت علی قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورنوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 65722 میں رضوان علی

ولد لیاقت علی خاں قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر شمالی ھدی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان علی احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 65723 میں لقمان احمد

ولد عبدالرزاق قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز وصیت نمبر 42194

مسل نمبر 65724 میں عبدالمنان

ولد عبدالرزاق قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد فیاض اللہ ولد نظیر الاسلام

مسل نمبر 65725 میں عمران رشید

ولد رشید احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران رشید گواہ شد نمبر 1 منظور حیات سرور ولد محمد ظہور گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طیب ولد منیر احمد

مسل نمبر 65726 میں الطاف احمد دانش

ولد مشتاق احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الطاف احمد دانش گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون شہزاد ولد عبدالغفار

مسل نمبر 65727 میں رانا نعیم احمد

ولد رانا محمد انور قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 ہارون شہزاد ولد عبدالغفار

مسل نمبر 65728 میں ناصر احمد

ولد محمو احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 وزیر خان ساجد ولد احمد خان گواہ شد نمبر 2 جواد احمد مانگٹ ولد سرفراز خاں

مسل نمبر 65729 میں اسد محمود

ولد عبدالغفور قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد محمود گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز وصیت نمبر 42194

مسل نمبر 65730 میں محمود احمد

ولد صلاح الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز

مسل نمبر 65731 میں محمد ذوالقرنین

ولد محمد اعظم قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ذوالقرنین گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز وصیت نمبر 42194

مسل نمبر 65732 میں محسن شہزاد

ولد منیر احمد پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن شہزاد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز وصیت نمبر 42194

مسل نمبر 65733 میں شہزاد احمد مغل

ولد سعید احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد مغل گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز

مسل نمبر 65734 میں اطہر احمد

ولد طارق احمد الطاف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 منظور حیات ولد محمد ظہور

مسل نمبر 65735 میں محمد اسماعیل

ولد نذیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز وصیت نمبر 42194

مسل نمبر 65736 میں عبدالحئی

ولد محمد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصد شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 وزیر خان ساجد ولد احمد خان گواہ شد نمبر 2 جواد احمد مانگٹ ولد سرفراز خان

مسل نمبر 65737 میں لئیق احمد

ولد محمد امین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد کاہلوں ولد مشتاق احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 65738 میں عظمت جبیں

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عظمت حسین گواہ شد نمبر 1 زاہد اقبال ولد محمود اقبال گواہ شد نمبر 2 عاطف احمد وڑائچ ولد نعیم احمد وڑائچ

مسل نمبر 65739 میں عبدالرحیم ملک

ولد مقصود احمد قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحیم ملک گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز

مسل نمبر 65740 میں امتہ القیوم

زوجہ ناصر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوسائٹی کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/156000 روپے۔ 2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد چوہدری عبدالقادر

مسل نمبر 65741 میں رائے افتخار احمد خاں

ولد رائے عطاء اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی -/750000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے افتخار احمد خاں گواہ شد نمبر 1 رائے محمد افضل خاں ولد رائے عطاء اللہ خاں گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 65742 میں نوشابہ کنول

بنت رانا تقدیس الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی ٹاپس مالیتی اندازاً -/1950

روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشابہ کنول گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 تائید الرحمان وصیت نمبر 38831

مسل نمبر 65743 میں سردار مظفر احمد بلال

ولد سردار نور احمد مرتضٰی قوم ڈوگر پیشہ واقف زندگی عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5430 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سردار مظفر احمد بلال گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ناصر ولد چوہدری نور احمد عابد گواہ شد نمبر 2 لیاقت احمد شاہد ولد غلام محمد حق مرحوم

مسل نمبر 65744 میں ظفر اللہ رشید

ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید مرحوم قوم دیو جٹ پیشہ کارکن عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے مالیتی اندازاً -/1450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7194 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اللہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد پٹواری ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد ولد عزیز الدین

مسل نمبر 65745 میں ذوالقرنین

ولد مہر اللہ یار بھروانہ قوم بھروانہ پیشہ مربی سلسلہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5210 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالقرنین گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام انجم ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مبشر ولد محمود احمد مبشر

مسل نمبر 65746 میں شریف احمد

ولد صوفی احمد یار قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/220000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4421 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 مرز امتیاز احمد وصیت نمبر 15003

مسل نمبر 65747 میں شہناز فرحت

زوجہ شریف احمد قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز فرحت گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد خاوند موصیہ

ولادت

۞ مکرم ناصر احمد طاہر صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھتیجے مکرم عامر رشید صاحب نصیر آباد رحمٰن کو 11 جنوری 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔بچہ مکرم رشید احمد ارشد صاحب سابق کارکن مجلس انصار اللہ پاکستان کا پوتا اور مکرم مختار احمد طارق صاحب آف ڈیرہ غازی خان کا نواسہ ہے۔حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام یزدان بن عامر عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

درخواست دعا

۞ مکرم احمد محمود چیمہ صاحب ابن محترم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین چیمہ صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے نانا جان محترم راجہ عبدالوہاب صاحب آف دارالرحمت شرقی الف ربوہ کا پراسٹیٹ کا آپریشن مورخہ 24 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔کہ قادر وتوانا شافی مطلق خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم سے محترم نانا جان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

آسٹریلیا۔پاکستان سکالرشپ پروگرام

۞ ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے آسٹریلین یونیورسٹیز میں پی ایچ ڈی لیول کی تعلیم کیلئے سکالرشپس کا اعلان کیا ہے اس سکالرشپ کیلئے مکمل معلومات درج ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.hec.gov.pk/hec-ausaid-phd

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 فروری 2007ء ہے۔ (نظارت تعلیم)

خرطوم پر مہدی سوڈانی کا قبضہ

سوڈان حریت پسند لوگوں کا ملک ہے۔سوڈان کے فرزندوں نے انگریزی استعمار کے خلاف جس طریق سے جنگ کی وہ تاریخ کے اوراق میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔

سوڈان کا مختصر تاریخی پس منظر یہ ہے کہ انیسویں صدی کے آغاز میں جدید مصر کے بانی محمد علی پاشا نے اسے فتح کیا اور یہاں حکومت کی۔شمالی افریقہ میں انگریز کی سیاست کا پہلا شکار مصر اور پھر سوڈان ہوا۔ جس کے خلاف 1880ء میں محمد احمد بن عبداللہ جنہیں تاریخ میں مہدی سوڈانی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، نے علم بغاوت بلند کیا۔مہدی سوڈانی کی زیر قیادت اس زمانے میں ایک زبردست تحریک نشوونما پا رہی تھی۔

مہدی سوڈانی کی تحریک کو کچلنے کے لئے برطانیہ نے پہلے تو 1883ء میں انگریز جنرل ولیم میکس کی زیر کان ایک فوج روانہ کی مگر مہدی نے اس فوج کو بالکل تباہ کردیا اور ولیم میکس کا ایک بھی سپاہی زندہ نہ بچ سکا۔ مہدی سوڈانی کی فتوحات سے برطانوی پارلیمنٹ میں تہلکہ مچ گیا۔

آخرکار فروری 1884ء میں ایک انگریز جنرل چارلس جارج گورڈن کو خرطوم بھیجا گیا۔مہدی سوڈانی کو معلوم ہوا تو اس نے خرطوم کا محاصرہ کرلیا۔گورڈن کھلے میدان میں تو مہدی کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں کرسکتا تھا۔خیریت اسی میں سمجھی کہ قلعہ بند ہوکر مقابلہ کیا جائے۔ شاید انگریزی فوج کی کمک آجائے۔ محاصرے کے باعث وہ بھاگ بھی نہیں سکتے تھے۔

گورڈن کی امداد کے لئے جو برطانوی فوج سر ہربرٹ سٹیوارٹ کی قیادت میں روانہ کی گئی وہ راستے ہی میں ختم کردی گئی۔سر ہربرٹ بھی کام آئے اور ان کی فوج کا کوئی سپاہی بھی باقی نہ بچا۔

آخرکار پانچ ماہ کے طویل محاصرے کے بعد 26 جنوری 1885ء کو مہدی سوڈانی نے خرطوم پر قبضہ کرلیا جنرل گورڈن مارا گیا۔

خرطوم کی شکست اور گورڈن کی موت سے برطانیہ میں صف ماتم بچھ گئی۔ انگلستان کے سب سے مشہور جنرل کچنر کو مہدی سوڈانی سے مقابلہ کرنے کے لئے بھیجا گیا۔ کچنر 1892ء میں قاہرہ پہنچا اور خدیو مصر کی فوج کے سپہ سالار کی حیثیت سے تین سال تک مصر کی اسلامی فوج کو مہدی سوڈانی سے جنگ کرنے کے لئے تیار کرتا رہا۔ہر طرح کی تیاری مکمل ہونے کے بعد اور سازشوں کا جال چاروں طرف بچھا دینے کے بعد کچنر مصر کی اسلامی فوج کو لے کر آگے بڑھا۔غداروں کی بدولت مہدی کی فوج کو ام درمان کے مقام پر شکست ہوئی۔اس سے قبل مہدی کا وصال ہو چکا تھا۔

کچنر نے فتح پانے کے بعد سوڈانیوں پر ظلم وستم کا جو پہاڑ ڈھایا اس سے انسانیت شرما جاتی ہے۔مہدی کی لاش قبر سے نکال کر پامال کی گئی اور مہدی کی ہڈیاں کچنر نے بطور نشانی اپنی گھڑی میں آویزاں کیں جن کا جرم محض یہ تھا وہ اپنے ملک سے غیر ملکی تسلط ختم کرنا چاہتے تھے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 جنوری

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:39

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز ہفتہ ماہر امراض ناک کان گلہ
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
بروز سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل کارٹن کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

STUDY & WORK IN USA
UNIVERSITY of NORTH ALABAMA
SINCE 1830
www.una.edu/international
- 177 years old, State Owned University
- Fees lower than most Universities in USA
- One of the safest campuses in the US
- 16 years of Education not mandatory for MBA.
- Annual career fairs on campus.

Programs Offered : **MASTER'S** : MBA (with a choice of specialisations), MA in Health Promotion & Human Performance. **BACHELOR'S** : Business, Computing, Economics, Finance, Broadcast Journalism, Health, Psychology, Music, Entertainment Media Production, Public Relations, Nursing, Radio-Television Film, Theatre and many more.

Free Seminars by Dr. Daniel Howard, Vice President, UNA, from 11 am - 6 pm on Tues, 30th Jan 2007 at "Kahkashan Hall No. 1" at Hotel Holiday Inn, Islamabad. Please call to register for the Seminars.

Authorized Representative :
Education Concern (R) : Islamabad Office
Mr. Farrukh Luqman
Office 7-B, Mezzanine Floor, Adeel Plaza, Blue Area
Cell - 03215167067, Phone - 051- 7138234
E_mail : info@educationconcern.com
Admissions Open for the June and Aug 2007 intakes !